سوال

(344)طلاق کے بعد گواہی یا عدالت سے رابطہ کے بغیر رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو ایک ہی بار طلاق دے دی تھی' اس نے گھر نہ چھوڑا اور پھر اس کے بعد بھی ہم اکٹھے رہے اور اس سلسلہ میں ہم نے کسی عالم دین یا عدالت کی طرف رجوع بھی نہیں کیا' ہمارے اس رجوع پر کوئی گواہ بھی نہیں تھا کیا ہمارا یہ فعل صحیح تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں مرد جب اپنی بیوی سے جماع کے ساتھ رجوع کرلے' یا اس سے یہ کہے کہ ''میں نے رجوع کرلیا ہے'' یا یہ کہے کہ ''میں نے تجھے روک لیا ہے'' تو رجوع صحیح ہے۔ رجوع کی نیت اگر آدمی جماع کرلے یا بیوی سے یہ کہہ دے کہ میں نے تجھ سے رجوع کرلیا ہے تو اس سے مقصود حاصل ہوجاتا ہے بشرطیکہ یہ طلاق صرف ایک یا دو ہوں اور اگر یہ آخری تیسری طلاق ہو تو پھر عورت حرام ہے تاوقتیکہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 325

محدث فتویٰ